13724-ریالات کے سکوں کو کاغذ کے ریالات سے زیادہ میں فروخت کرنے کا حکم

سوال

ریال کے سکوں کو کاغذ کے ریالوں کے ساتھ زیادہ میں فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس مسئلہ میں اشکال ہے، اور بعض معاصر علماء کرام نے تو بالجزم اسے جائز قرار دیا ہے؛ کیونکہ کاغذ سکہ نہیں، اور کچھ دوسرے علمائے کرام کا کہنا ہے کہ یہ حرام ہے، کیونکہ کاغذ کے نوٹ لوگوں کے ہاں رائج ہیں اور یہ چاندی کے قائم مقام ہیں، لہذا حکم میں اسی سے ملحق ہیں.

لیکن میں ابھی تک ان دونوں قولوں میں سے کسی ایک پر بھی مطمئن نہیں ہوسکا، میری رائے ہے کہ احتیاط اسی میں ہے کہ ایسا نہ کیا جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس میں تمہیں شک ہو اسے ترک کر بغیر شک والی چیز کی طرف منتقل ہو جاؤ"

اور ایک دوسری حدیث میں فرمان نبوی ہے :

"جو شبہات سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت دونوں کو محفوظ کر رکھا"

اور ایک حدیث میں فرمایا :

"اخلاق حسنہ نیکی ہے، اور برائی وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے، اور تجھے یا ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو"

اس بنا پر اس جیسے مسئلہ میں احتیاط اسی میں ہے کہ چاندی (سکہ) کو کسی دوسری جنس مثلا سونا یا اس کے علاوہ کسی اور جنس سے فروخت کیا جائے اور پھر اس سے کاغذ کے نوٹ خریدے جائیں، اور اگر نوٹوں والا شخص سکے لینا چاہے تو کاغذ کو سونے وغیرہ کے بدلے فروخت کرے اور پھر اس سے مطلوبہ چاندی کے سکے خریدے.